السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امام مسجد کن کن حالات میں قربانی کی کھالیں اپنے ذاتی مصرف میں لاسکتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام مسجد اگر مسکین ہے تو اس حیثیت سے بقدر حصہ اسے چرمہائے قربانی سے کچھ دیا جاسکتا ہے ،تاکہ دوسرے فقراء ومساکین محروم نہ رہیں ۔ ایسے حالات میں وہ قربانی کی کھالیں اپنے مصرف میں لاسکتا ہے لیکن امامت کا عوض یا حق الخدمت سمجھ کر قربانی کی کھالیں امام مسجد کو نہیں دی جاسکتیں کیونکہ عوض کے طور پر کسی کو قربانی کی کھال دینا منع ہے ، جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سلسلہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو واضح حکم دیا تھا کہ ''قصاب کو ان کھالوں سے کچھ نہ دیا جائے ۔'' [صحیح بخاری ،الحج :١٧١٦]

لہٰذا امام مسجد اگر محتاج و مستحق ہے تو قربانی کی کھالوں سے بقدر حصہ اسے دیا جاسکتا ہے ۔ اہل مسجد کی طرف سے تمام کھالیں اس کے سپرد کر دینا تاکہ وہ انہیں اپنے مصرف میں لے آئے ، کسی صورت میں درست نہیں ہے کیونکہ ایسا کرنے سے دوسرے مستحقین محروم رہتے ہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:389